عبداللطیف خالد چیمہ

دہشت گرد کون؟

پاکستان کو دہشت گردی کا مرکز ثابت کرنا عالمی استعماری ایجنڈا ہے۔اسی لیے پاکستان میں دہشت گردی کرائی جارہی ہے۔طالبان کے نام پر دہشت گردی کرنے والوں کو پوری دنیا جانتی ہے۔جب کہ امریکہ ان کو چھپارہا ہے۔قیامِ امن کے لیے ضروری ہے کہ حکومت اور طالبان سیز فائر کردیں۔لیکن لگتا ہے جیسے امن کے دشمنوں کو یہ گوارا نہیں۔اسی لیے نادیدہ قوتیں ماحول کو سازگار نہیں ہونے دے رہیں۔

نظریاتی سرحدوں کے دفاع کے بغیر جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کسی طور ممکن نہیں لیکن زمینی حقائق یہ ہیں کہ عالم کفر اور استعماری قوتیں ہم سے ہمارا عقیدہ بھی چھین رہی ہیں،ایسے میں عوام بالخصوص مذہبی قوتوں اور محبِّ وطن حلقوں کو چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔پاکستان میں ڈرون حملوں کے نتیجے میں بے گناہ انسانوں کے قتلِ عام پر امریکہ کو جنگی جرائم کا مرتکب قرار دینے کا مطالبہ خود پاکستان کو اٹھانا چاہیے۔ڈرون حملے کرنے والے ہماری تباہی کے درپے ہیں جب کہ حکمران اُن سے محبت کی پینگیں بڑھا رہے ہیں۔ایسی خودفریبی کے شکار حکمران ملک اور قوم کو کیا دے سکتے ہیں؟

طالبان کے ساتھ مذاکرات میں فریقین کو سنجیدگی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔سب سے پہلے باہمی اعتماد کی فضا کو قائم کرنا ازحد ضروری ہے،تب ہی مذاکرات کا ماحول بن سکتا ہے۔حکومت کو طالبان کے ساتھ مذاکرات میں امریکی خوف اتار پھینکنا چاہیے۔

برونائی میں اسلامی قوانین کا نفاذ،پاکستان کے لیے لمحۂ فکریہ:

برونائی کے سلطان حسن البلقیہ نے ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ کا اعلان کردیا ہے۔انسانی حقوق کے ادارے ''ہیومن رائٹس واچ'' نے سلطان البلقیہ کے اس اقدام پر تنقید کی ہے۔ہم اس تنقید کو مسترد کرتے ہوئے اسے مسلّمہ بین الاقوامی اصولوں کی نفی قرار دیتے ہیں۔اپنے ملک میں آئینی تبدیلیاں اور اسلامی قوانین کا نفاذ برونائی عوام کا حق ہے۔اس حق سے ان کو محروم کرنا انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

''برونائی'' اسلام کے نام پر معرضِ وجود میں نہیں آیا جب کہ پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا تھا۔پاکستان کے حکمران، برونائی کے سلطان ہی سے سبق سیکھ کر ملک میں اسلام نافذ کردیں۔قیامِ پاکستان سے اب تک نفاذِ شریعت سے فرار ہی اصل خرابیوں کی جڑ ہے اور سیکولر انتہا پسندی نے ملکی سلامتی کے لیے خطرات بڑھا دیے ہیں۔نفاذِ اسلام کے

لیے پاکستان کے آئین میں طریقۂ کار طے ہے اور اس کے لیے آئینی ادارہ اسلامی نظریاتی کونسل موجود ہے۔ کونسل کی سفارشات کی منظوری اور اس پر آئین سازی کے راستے میں پارلیمنٹ کے سیکولر انتہا پسند اور لبرل فاشسٹ سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ سلطان حسن البلقیہ پوری اُمّتِ مُسلمہ کی طرف سے مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کی حفاظت فرمائے اور انہیں استقامت عطا فرمائے۔ (آمین)

مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز کا خطبۂ حج:

مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز نے اپنے خطبۂ حج میں جو فکر انگیز باتیں کی ہیں وہ موجودہ عالمی اور گھمبیر حالات کے تناظر میں پوری دنیا کے مسلمانوں کے لیے رہنما اصول کا درجہ رکھتی ہیں۔ مسلم حکمرانوں کو مفتی اعظم کے اِس جملے پر توجہ دینی چاہیے کہ ''عالمی سازشوں کے ذریعے اُمت مسلمہ کو لڑایا گیا، پوری دنیا ایک ہو چکی ہے'' انہوں نے نفاذِ شریعت کے حوالے سے خطبہ حج میں کہا کہ ''شریعت کو نافذ کرنے سے کامیابی ہمارے قدم چومے گی'' یہی اصل کی طرف لوٹنے کا وہ نسخہ ہے جس کے بغیر ہم شفایاب نہیں ہو سکتے۔ ہمارا عقیدہ اور ہمارا کلچر استعماری قوتوں کی زد میں ہے دینی جماعتوں اور مذہبی شخصیات کو مؤثر کردار ادا کرنے کے لیے آگے بڑھنا چاہیے۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں گستاخی کرنے والوں کے لیے اُسوۂ سلیمانیؒ

(از خامۂ عنبر شامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ)

غزوۂ بدر کی روایتوں کی تنقید کے سلسلے میں ایک مقام پر اس نافہم ہیچمدان کے خطا کار قلم سے حضرت کعب بن مالک صحابی کی روایت پر نامناسب تنقید لکھی گئی تھی جس سے ایک گونہ ایک جلیل القدر صحابی کی شان میں سوءِ ظن کا پہلو پیدا ہوتا تھا، جس پر مجھے شرمندگی ہے۔

اور اب میں اپنی اس غلطی و نادانی کو مان کر اس عبارت کو قلم زد کر کے صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی براءت کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ سے عفو کا خواستگار ہوں۔

بندہ ہماں بہ کہ ز تقصیر خویش
عذر بہ درگاہ خدا آورد

(سیرت النبی، جلد: اوّل۔ دیباچہ طبع چہارم)